سوال

، سے افض (109) ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ں ایسے پیروں سے واسطہ پڑا ہے، جو طریقت کو شریعت سے افضل بتاتے ہیں، کیا طریقت کو شریعت سے بہتر کہنا درست ہے؟

---

## الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

معتقدات ونظریات مثلاوحدت الوجود، وحدت الشہوداور حلول وغیرہ کتاب وسنت کے واضح دلائل کے منافی ہیں۔ قرآن وحدیث کے منافی نظریات کی حامل طریقت کو عموما شریعت کے مقابلے میں پیش کیا جاتا ہے، یہ بات محتاج بیان نہیں کہ شریعت کے خلاف کوئی نظام قابل قبول نہیں ہوسکتا، چہ جائیکہ

یہ بات بھی ملحوظِ خاطر رکھنی چاہیئے کہ اگر طریقت کو شریعت سے افضل قرار دیا جائے تو پھر طریقت کا داعی شریعت کے داعی سے افضل ہونا چاہیئے۔ شریعت کے داعی اور علمبردار تو خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تھے اور یہ حقیقت اظہر من الشمس ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سید ولد آدم ہیں۔ اس پوری ک

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ افکارِ اسلامی]

اسلام وایمان اور کفر، صفحہ:308

محدث فتویٰ